کرگل وجے دیوس 2026

بہادری، قربانی اور ہندوستان کے جذبۂ حب الوطنی کو خراجِ عقیدت

کرگل وجے دیوس آپریشن وجے کے بہادر سپوتوں کی جرأت، قربانی اور غیر متزلزل عزم کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا دن ہے۔ یہ دن کرگل جنگ میں ہندوستان کی تاریخی فتح کی یاد دلاتا ہے اور اس جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے جس نے ملک کی خود مختاری کا تحفظ کیا۔ یہ موقع کرگل کی لازوال وراثت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ورثہ ہندوستان کی فوجی تیاریوں کو مسلسل مضبوط بنانے، نسلوں کو ترغیب دینے اور ملک کی سلامتی کے تئیں اس کے غیر متزلزل عزم کو مزید مستحکم کرنے کا ذریعہ ہے۔

جب بہادری نے پہاڑوں کی بلندیاں سر کیں

کرگل جنگ ہندوستان کی فوجی تاریخ کے عظیم ترین ابواب میں شمار ہوتی ہے۔ یہ بے مثال بہادری، حوصلے اور عزم و استقلال کی عکاس ہے۔ یہ جنگ آج بھی قومی وقار اور ترغیب کی ایک لازوال علامت ہے۔

اس سال ملک 27 واں کرگل وجے دیوس تشکر اور عقیدت کے جذبہ کے ساتھ منا رہا ہے۔ یہ دن 1999 میں ہندوستان کی تاریخی فتح کی یاد دلاتا ہے۔ ہندوستانی فوجیوں نے غیر معمولی بہادری اور غیر متزلزل عزم و حوصلے کے ساتھ کرگل کی برف پوش چوٹیوں کو دوبارہ اپنے قبضے میں لیا تھا۔ 26 جولائی کو ترنگا ایک بار پھر لداخ کے دشوار گزار پہاڑوں پر فخر سے لہرانے لگا۔ یہ منظر قربانی، شجاعت اور ہندوستان کے ناقابل شکست حوصلے کی لازوال علامت بن گیا۔



کرگل تنازعہ مئی 1999 میں شروع ہوا۔ دراندازوں نے لائن آف کنٹرول عبور کر کے اونچائی پر واقع ہندوستانی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ ان کا مقصد کشمیر اور لداخ کے درمیان رابطے کو منقطع کرنا تھا۔ اس کا وسیع تر مقصد کشمیر تنازع پر ہندوستان کو مذاکرات کے لیے مجبور کرنا تھا۔ تاہم، وہ ایک قوم کے عزم و حوصلے کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ ہندوستان نے آپریشن وجے کے ذریعے اس کا جواب دیا۔ یہ مہم غیر معمولی منصوبہ بندی، غیر متزلزل عزم اور ہندوستانی فوجیوں کے ناقابل تسخیر جذبے کی عکاس تھی۔ دو ماہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہنے والی شدید لڑائی کے بعد تمام دراندازوں کو کھدیڑ دیا گیا اور قبضے میں لی گئی ہر چوکی دوبارہ ہندوستان کے کنٹرول میں آ گئی۔

کرگل وجے دیوس ان تمام بہادر سپوتوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے مادرِ وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ان کی قربانی نے ملک کے چپے چپے کی حفاظت کے عزم کو مزید مضبوط کیا۔ اس جنگ نے آنے والے برسوں کے لیے ملک کی فوجی تیاریوں اور دفاعی حکمت عملی کو ایک نئی سمت دی۔ اس سے حاصل ہونے والے سبق آج بھی ہندوستان کے مضبوط اور خود کفیل مستقبل کی جانب سفر میں رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ یہ دن ہر ہندوستانی کو یاد دلاتا ہے کہ بہادری، قربانی، اتحاد اور خود مختاری ہمیشہ ملک کی سب سے بڑی طاقت رہیں گے۔

آپریشن وجے کا پس منظر

کرگل جنگ 1999 کے موسم گرما میں لاہور اعلامیہ کے کچھ ہی عرصے بعد شروع ہوئی۔ جب ہندوستان کے بیشتر حصے شدید گرمی کی لپیٹ میں تھے، اس وقت کرگل کی برف پوش بلندیوں پر گھمسان کی لڑائیاں جاری تھیں۔ پاکستانی فوجیوں نے ہندوستانی سرحد میں دراندازی کر کے ان بلند پہاڑی چوٹیوں پر واقع ان چوکیوں پر قبضہ کر لیا تھا جنہیں سردیوں میں خالی کر دیا گیا تھا۔ دنیا کے سخت ترین جنگی محاذوں میں سے ایک پر لڑی جانے والی اس جنگ میں بہادری، استقامت اور قربانی کے جذبے کا امتحان لیا گیا۔ یہ دو جوہری ہتھیاروں سے لیس ملکوں کے درمیان لڑی جانے والی واحد روایتی جنگ ہے۔



دراندازی

یہ دراندازی پاکستان کے آپریشن بدر کا حصہ تھی۔ پاکستانی فوجیوں نے کشمیری دہشت گردوں کا بھیس بدل کر لائن آف کنٹرول عبور کی اور ہندوستانی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ ان کا مقصد کشمیر اور لداخ کے درمیان رابطے کو منقطع کرنا تھا۔ وہ سیاچن گلیشیئر پر تعینات ہندوستانی فوج کے جوانوں کو بھی الگ تھلگ کرنا چاہتے تھے۔ اس کا وسیع تر مقصد کشمیر تنازعہ پر ہندوستان کو مذاکرات کے لیے مجبور کرنا تھا۔

مقامی باشندوں نے 3 مئی 1999 کو پہلی مرتبہ کرگل سیکٹر میں مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع دی۔ ان اطلاعات کی تصدیق کے لیے فوری طور پر نگرانی کرنے والے گشتی دستے روانہ کیے گئے۔ بڑے پیمانے پر گشت اور فضائی نگرانی سے جلد ہی قبضے کی وسعت کا انکشاف ہوا۔ دراندازوں نے سری نگر سے لیہ جانے والی شاہراہ پر نظر رکھنے والی اہم بلند چوٹیوں پر اپنے ٹھکانے مضبوط کر لیے تھے۔ ان میں سے کئی ٹھکانے 5,000 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر واقع تھے، جس کی وجہ سے ہر فوجی کارروائی غیر معمولی طور پر دشوار ہو گئی تھی۔

آپریشن وجے کا آغاز



ہندوستان نے تحمل، عزم اور پختہ ارادے کے ساتھ صورتِ حال کا جواب دیا۔ حکومت نے واضح ہدایت دی کہ لائن آف کنٹرول عبور نہیں کی جائے گی۔ مشن بالکل واضح تھا کہ قبضے میں لی گئی ہر چوکی کو دوبارہ حاصل کرنا ہے۔

ہندوستانی فوج نے دراندازوں کو باہر نکالنے کے لیے آپریشن وجے شروع کیا۔ ہندوستانی فضائیہ نے 26 مئی 1999 کو آپریشن سفید ساگر کے ذریعے اس مہم میں حصہ لیا۔ ہندوستانی بحریہ نے بھی اپنی پوری قوت کے ساتھ تعیناتی کی، جس سے ہر محاذ پر ہندوستان کے پختہ عزم کا اظہار ہوا۔ تینوں افواج نے مل کر ایک مربوط فوجی مہم انجام دی۔

آپریشن وجے میں دراندازوں کو روکنے، انہیں کھدیڑنے اور دوبارہ قبضہ جمانے سے باز رکھنے کی حکمت عملی اختیار کی گئی۔ سری نگر سے لیہہ جانے والی شاہراہ پر واقع بلند چوٹیوں کو دوبارہ حاصل کرنے کو ترجیح دی گئی۔ اضافی فوجی دستے، توپ خانہ، انجینئرز، خصوصی آلات اور رسد کا سامان تیزی سے محاذ پر پہنچایا گیا۔ فوجیوں نے دشمن کی مسلسل فائرنگ کے درمیان تقریباً عمودی چٹانوں پر چڑھائی کی۔ انہیں شدید سردی، آکسیجن کی کمی اور انتہائی دشوار گزار پہاڑی راستوں کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

جنگ کا رخ بدل دینے والی لڑائیاں

تولولنگ کی لڑائی اس مہم کی ابتدائی بڑی کامیابیوں میں سے ایک ثابت ہوئی۔ ہندوستانی فوجیوں نے مئی 1999 کے آخری ہفتے میں حملہ شروع کیا۔ پوائنٹ 4590 اور تولولنگ کو 13 جون کو مکمل طور پر دوبارہ اپنے قبضے میں لے لیا گیا، جس سے مزید پیش قدمی کی راہ ہموار ہوئی۔

ٹائیگر ہل کی لڑائی جنگ کے فیصلہ کن لمحات میں سے ایک بن گئی۔ ٹائیگر ہل دراس سیکٹر کی بلند ترین چوٹیوں میں شامل تھی اور ہندوستانی فوج کے اہم ترین اہداف میں سے ایک تھی۔ ایک جرات مندانہ حملے کے بعد 4 جولائی 1999 کو اس چوٹی کو دوبارہ اپنے قبضے میں لے لیا گیا، جس سے جنگ کا پانسہ نمایاں طور پر ہندوستان کے حق میں پلٹ گیا۔

پوائنٹ 4875، بٹالک، مشکوہ وادی اور ککسار میں بھی شدید لڑائیاں ہوئیں۔ ہندوستانی فوجیوں نے ایک ایک چوٹی پر لڑتے ہوئے قبضے میں لی گئی ہر جگہ کو دوبارہ حاصل کیا۔ تقریباً تین ماہ تک مسلسل فوجی کارروائیوں کے بعد ہندوستان کی تمام مقبوضہ چوکیوں کو واپس حاصل کر لیا گیا۔ ہندوستان نے لائن آف کنٹرول عبور کیے بغیر فتح حاصل کی اور اپنے تحمل، پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کے باعث عالمی سطح پر احترام حاصل کیا۔



ایک ایسی فتح جس نے پوری قوم میں نیا جوش و جذبہ پیدا کیا

کرگل جنگ ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم اور فیصلہ کن باب بن گئی۔ اس جنگ نے ہندوستانی فوجیوں کی غیر معمولی بہادری کو اجاگر کیا اور پوری قوم کو فخر کے جذبے کے ساتھ متحد کر دیا۔ 14 جولائی 1999 کو اس وقت کے وزیر اعظم جناب اٹل بہاری واجپئی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے آپریشن وجے کی کامیابی کا اعلان کیا۔ انہوں نے مسلح افواج کی بہادری، قربانی اور غیر متزلزل عزم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

اس فتح نے ایک بار پھر اس عزم کو مستحکم کیا کہ ہندوستان اپنی سرزمین کے ایک ایک انچ کے دفاع کے لیے ہر قیمت ادا کرنے کو تیار ہے۔ اس سے مسلح افواج پر ملک کا اعتماد مزید مضبوط ہوا اور ہندوستانیوں کی آنے والی نسلوں کو بھی ترغیب ملی۔

وہ بہادری جس نے کرگل کی تاریخ رقم کی

کرگل میں فتح بے شمار بہادرانہ کارناموں کی بدولت ممکن ہوئی۔ دوبارہ حاصل کی گئی ہر چوٹی ہندوستانی مسلح افواج کے عزم اور قربانی کی عکاس تھی۔ اگرچہ آپریشن وجے میں ہر فوجی نے اپنا کردار ادا کیا، تاہم غیر معمولی شجاعت کے کئی کارنامے اس جنگ کے نمایاں واقعات بن گئے۔ گرینیڈیئر یوگیندر سنگھ یادو، کیپٹن وکرم بترا، کیپٹن وجیانت تھاپر اور کئی دیگر بہادر سپوت بہادری اور بے لوث خدمت کی علامت بن گئے۔

قوم نے ان کے غیر معمولی کارناموں کے اعتراف میں انہیں اپنے اعلیٰ ترین فوجی اعزازات سے نوازا۔ 4 فوجیوں کو ہندوستان کے سب سے بڑے جنگی اعزاز پرم ویر چکر سے سرفراز کیا گیا۔ 9 فوجیوں کو مہاویر چکر، جب کہ 55 فوجیوں کو ویر چکر سے نوازا گیا۔ ایک فوجی کو سروتم یدھ سیوا میڈل عطا کیا گیا۔ 6 فوجیوں کو اُتم یدھ سیوا میڈل اور 8 فوجیوں کو یدھ سیوا میڈل سے نوازا گیا۔ 83 اہلکاروں کو سینا میڈل، جب کہ 24 اہلکاروں کو وایو سینا میڈل عطا کیا گیا۔ یہ اعزازات کرگل جنگ کے دوران دکھائی گئی غیر معمولی بہادری، قیادت اور قربانی کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔

ان بہادر سپوتوں کی متاثر کن داستانیں پڑھنے کے لئے یہاں کلک کریں۔

میدان جنگ کے تجربات سے مضبوط دفاعی نظام کی تشکیل تک

کرگل جنگ ہندوستان کے دفاعی سفر میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔ اس جنگ نے بہتر تال میل، تیز رفتار جدید کاری اور زیادہ خود انحصاری کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ گزشتہ برسوں کے دوران ہندوستان نے اپنے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے اور دیسی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے وسیع پیمانے پر اصلاحات کی ہیں۔ آج ان کوششوں کے نتیجے میں ملک کی فوجی طاقت مزید مضبوط، اہل اور بتدریج خود کفیل بن رہی ہے۔

اہم اصلاحات اور اقدامات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

عسکری امور کے محکمہ کا قیام

محکمہ برائے عسکری امور (ڈی ایم اے) کا قیام اعلیٰ سطحی دفاعی انتظامی اصلاحات کے ایک حصے کے طور پر عمل میں آیا۔ یہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) کے تحت کام کرتا ہے، جو اس کے سکریٹری بھی ہیں۔ یہ محکمہ بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان مشترکہ طور پر کام کرنے کے جذبے کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ تینوں افواج کے درمیان مربوط دفاعی حکمت عملی، منصوبہ بندی اور طریقہ کار کو فروغ دینے میں بھی معاونت کرتا ہے۔

چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے عہدے کا قیام

اہم ترین اصلاحات میں سے ایک چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) کے عہدے کا قیام تھا۔ سی ڈی ایس حکومت کو فوجی امور پر مشورہ دینے والا واحد اعلیٰ عہدیدار ہوتا ہے۔ اس عہدے کا مقصد بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان بہتر تال میل اور مشترکہ طور پر کام کرنے کے نظام کو فروغ دینا بھی ہے۔ جنرل بپن راوت 2020 میں ہندوستان کے پہلے سی ڈی ایس مقرر ہوئے۔ فی الحال یہ عہدہ جنرل این ایس راجا سبرامنی کے پاس ہے۔

دفاعی شعبے میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

دفاعی صنعت میں نجی شعبے کی شمولیت کے لیے راستہ کھولا گیا۔ نئی دفاعی صنعتی لائسنسوں کے معاملے میں خودکار طریقے کے تحت براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی حد بڑھا کر 74 فیصد کر دی گئی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے کی صورت میں سرکاری طریقے کے تحت 100 فیصد تک سرمایہ کاری کی بھی اجازت ہے۔ مارچ 2026 تک اس شعبے میں 6,670.59 کروڑ روپے کی راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔ حکومت جدید دفاعی ساز و سامان کی تیاری کو مضبوط بنانے کے لیے غیر ملکی اصل ساز و سامان تیار کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

دفاعی بجٹ میں اضافہ

ہندوستان کے دفاعی بجٹ میں 2013-14 کے 2.53 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2026-27 میں 7.85 لاکھ کروڑ روپے تک مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح، سرمایہ جاتی اخراجات بھی 2014-15 کے 94,587.95 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2026-27 میں 2.19 لاکھ کروڑ روپے ہو گئے ہیں۔ ان سرمایہ کاریوں سے جدید ساز و سامان، بنیادی ڈھانچے اور اہم تزویراتی اثاثوں کے ذریعے طویل مدتی فوجی صلاحیت کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

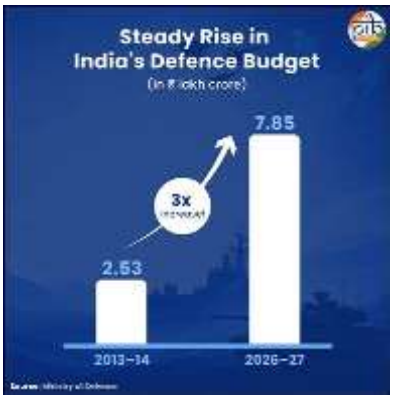

دفاعی پیداوار اور برآمدات میں اضافہ



ہندوستان میں دفاعی پیداوار 26-2025 میں بڑھ کر 1.78 لاکھ کروڑ روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی، جو 15-2014 میں 46,429 کروڑ روپے کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ ہے۔

دفاعی برآمدات 14-2013 میں 686 کروڑ روپے سے بڑھ کر 26-2025 میں 38,424 کروڑ روپے ہو گئیں، جو 56 گنا سے بھی زیادہ اضافہ ہے۔ آج ہندوستانی دفاعی مصنوعات 80 سے زائد ممالک کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ 'میک اِن انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' کی مہمات سے تقویت حاصل کرتے ہوئے ہندوستان بتدریج دفاعی ساز و سامان تیار کرنے والے ملک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اب ملک میں دفاعی ساز و سامان کا تقریباً 65 فیصد تیار کیا جا رہا ہے، جبکہ اس سے پہلے 65 سے 70 فیصد تک ضروریات درآمدات کے ذریعے پوری کی جاتی تھیں۔

ملک میں دفاعی ساز و سامان کی تیاری کو فروغ دینا

وزارتِ دفاع نے 'سریجن دفاعی پورٹل' کا آغاز کیا۔ یہ پورٹل دفاعی سرکاری شعبے کے اداروں اور مسلح افواج کے ہیڈ کوارٹروں کو صنعتوں، چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانی درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) اور نئے کاروباری اداروں سے جوڑتا ہے، تاکہ دفاعی ساز و سامان کی تیاری میں خود انحصاری کو فروغ دیا جا سکے۔ 'آتم نربھر بھارت' پہل کے تحت 2021 میں مثبت دیسی کاری کی فہرستیں متعارف کرائی گئیں۔

مئی 2026 تک، دفاعی سرکاری شعبے کے اداروں (ڈی پی ایس یو) کی 5,012 اشیا پر مشتمل مثبت گھریلو مینیوفیکچرنگ کی پانچ فہرستیں جاری کی جا چکی ہیں۔ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران دفاعی ساز و سامان کی 15,700 سے زائد اشیا، جن میں مثبت دیسی کاری کی فہرستوں میں شامل 3,204 اشیا بھی شامل ہیں، ملک میں تیار کی جانے لگی ہیں۔ دفاعی سرکاری شعبے کے اداروں نے 9,782 کروڑ روپے کے آرڈر ملکی کمپنیوں کو دیے ہیں، جس سے چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانی درجے کی صنعتوں، نئے کاروباری اداروں، تحقیقی اداروں اور ہندوستان کے دفاعی پیداواری نظام کو تقویت ملی ہے۔

دفاعی صنعتی راہداریاں علاقائی پیداوار کو فروغ دے رہی ہیں

دفاعی صنعتی راہداریاں دفاعی ساز و سامان کی تیاری کے اہم مراکز کے طور پر ابھری ہیں۔ ان سے علاقائی سطح پر رسدی نظام مضبوط ہو رہا ہے اور مربوط صنعتی نظام کو فروغ مل رہا ہے۔ اپریل 2026 تک، اتر پردیش دفاعی صنعتی راہداری میں 42,057 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے وعدے کیے جا چکے تھے، جبکہ 4,409 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری عملی طور پر کی جا چکی تھی۔ اس سلسلے میں دفاعی ٹیکنالوجی و تجرباتی مرکز (ڈی ٹی ٹی سی) کا قیام بھی عمل میں آیا ہے، جس کا مقصد آزمائش اور اختراع کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اسی مدت کے دوران، تمل ناڈو دفاعی صنعتی راہداری میں 32,699 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے وعدے کیے گئے، جبکہ حقیقی سرمایہ کاری 6,446 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ یہ دونوں راہداریاں مل کر صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کر رہی ہیں، ملکی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہیں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔

اگنی پتھ اسکیم

اگنی پتھ اسکیم کا آغاز مسلح افواج میں نوجوان مردوں اور خواتین کو چار سالہ مدتِ خدمت کے لیے اگنی ویروں کے طور پر بھرتی کرنے کی غرض سے کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کا مقصد جدید سوچ رکھنے والی، نوجوان، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ اور جنگ کے لیے ہر وقت تیار فوج تشکیل دینا ہے۔ اگنی ویروں

کو فوجی تربیت، مخصوص مہارتوں کی ترقی اور اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (اگنو) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (این آئی او ایس) جیسے اداروں کے اشتراک سے تعلیمی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت قومی سطح پر تسلیم شدہ مہارت کے سرٹیفکیٹ بھی دیے جاتے ہیں اور مدتِ خدمت مکمل ہونے کے بعد روزگار و پیشہ ورانہ ترقی کے راستے فراہم کیے جاتے ہیں۔

کرگل کی وراثت آج بھی ایسی اصلاحات کے لیے تحریک کا باعث ہے، جو ہندوستان کی مسلح افواج کو مضبوط بنانے اور ملک کی سلامتی کو مزید مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ فوج کی تشکیل

کرگل جنگ کے بعد سے جنگ کے طور طریقوں میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ جدید جنگی تنازعات میں جدید ترین ٹیکنالوجی، زیادہ مؤثر آتشیں قوت اور تیز رفتار فیصلہ سازی ناگزیر ہو گئی ہے۔ ہندوستان نے جدید فوجی ساز و سامان کو مسلح افواج میں شامل کر کے اور دفاعی ٹیکنالوجی کی نئی نسل تیار کر کے اپنی فوجی صلاحیتوں کو مضبوط کیا ہے۔ ان صلاحیتوں سے خشکی، فضا، سمندر، خلاء اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں میں فوج کی عملی تیاری کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔

اس تبدیلی کو آگے بڑھانے والے چند اہم فوجی پلیٹ فارم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی تفصیل ذیل میں پیش کی گئی ہے۔



جدید ترین دفاعی پلیٹ فارم

ہندوستان نے اپنی تینوں مسلح افواج کی جنگی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور عملیاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید ترین دفاعی پلیٹ فارم اپنی فوج میں شامل کیے ہیں۔

- ارجن ایم کے-1اے جنگی ٹینک: ارجن ایم کے-1اے جنگی ٹینک کو فروری 2021 میں ہندوستانی فوج میں شامل کیا گیا۔ اس سے ملک کی گھریلو بکتر بند دفاعی صلاحیت کو تقویت ملی۔
- آئی این ایس وکرانت: ہندوستان کا پہلا گھریلو طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت 2 ستمبر 2022 کو بحریہ میں شامل کیا گیا۔ یہ بحری دفاعی صلاحیت اور خود انحصاری کے میدان میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔
- رافیل لڑاکا طیارے: 2030 تک ہندوستان کے پاس 26 رافیل ایم طیاروں سمیت مجموعی طور پر 62 رافیل لڑاکا طیارے ہوں گے۔ فرانس کے بعد ہندوستان پہلا ملک ہوگا جو رافیل کے دونوں اقسام کے طیارے استعمال کرے گا۔
- اپاچی اور چنوک ہیلی کاپٹر: اپاچی حملہ آور ہیلی کاپٹروں اور چنوک بھاری سامان اٹھانے والے ہیلی کاپٹروں کی شمولیت سے جنگی صلاحیت اور تزویراتی فضائی نقل و حمل کی استعداد میں اضافہ ہوا ہے۔
- ڈرون جنگی نظام کا انضمام: ہندوستان نے ڈرون جنگی نظام کو اپنے فوجی نظریے کا حصہ بنالیا ہے۔ اب ڈرون نگرانی، جاسوسی، درست نشانہ لگانے کی کارروائیوں اور میدانِ جنگ میں مجموعی مؤثریت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔
- براہموس کروز میزائل: براہموس کا پہلا کامیاب تجربہ 12 جون 2001 کو کیا گیا تھا۔ یہ مختلف پلیٹ فارم سے داغا جانے والا سپر سونک کروز میزائل ہے، جسے زمین، سمندر اور فضا سے داغا جا سکتا ہے۔ اس کی مار کرنے کی حد 290 کلو میٹر تک ہے اور یہ تقریباً 2.8 میک کی رفتار سے سفر کرتا ہے۔
- پروجیکٹ 17 اے اسٹیلتھ فریگیٹس: پروجیکٹ 17 اے ہندوستانی بحریہ کا جدید اسٹیلتھ فریگیٹ پروگرام ہے، جس کے تحت اگلے سلسلے کے گائیڈیڈ میزائلوں سے لیس سات جنگی بحری جہاز تیار کیے جا رہے ہیں۔ ان جنگی جہازوں کو فضائی، سطحی اور زیرِ آب جنگی کارروائیوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔
- سندھیاک کلاس سروے جہاز: سندھیاک کلاس کے سروے جہاز سمندر کی تہہ اور ساحلی پانیوں کا نقشہ تیار کر کے ہندوستانی بحریہ کی سمندری نقشہ سازی کی صلاحیت کو مضبوط بناتے ہیں۔ اس دیسی زمرے میں آئی این ایس سندھیاک، آئی این ایس نردیشک، آئی این ایس ایکشک اور آئی این ایس سنشودھک شامل ہیں۔ ان جہازوں سے ہندوستان کی سمندری سروے اور جہاز رانی کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے۔
- بحری آبدوز کے خلاف استعمال ہونے والا کم گہرے پانی میں تیرتا ارنالا کلاس جہاز: ارنالا کلاس کے جہاز ہندوستانی بحریہ کی ساحلی دفاع اور آبدوز شکن جنگی صلاحیت کو مضبوط بناتے ہیں۔ گھریلو طور پر تیار کیے گئے اس زمرے کے آٹھ جہازوں میں آئی این ایس ارنالا، آئی این ایس اندرَوتھ، آئی این ایس انجادیپ، آئی این ایس امینی، آئی این ایس ابھے، آئی این ایس اگرے، آئی این ایس اکشے اور حال ہی میں بحریہ میں شامل کیا گیا آئی این ایس اجے شامل ہیں۔ آئی این ایس ارنالا ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا واٹر جیٹ سے چلنے والا سب سے بڑا جنگی بحری جہاز ہے۔ مزید مطالعہ کے لئے ملاحظہ کریں: گارڈینئس آف انڈیاز میری ٹائم فرنٹیئرس

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور اسٹریٹیجک صلاحیتیں

ہندوستان اپنی مسلح افواج کو مستقبل کے میدانِ جنگ کے لیے تیار کرنے کی غرض سے جدید ترین ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔

- مشن شکتی: 27 مارچ 2019 کو ہندوستان نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے اینٹی سیٹلائٹ میزائل کا کامیاب تجربہ کرتے ہوئے مشن شکتی انجام دیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان اینٹی سیٹلائٹ صلاحیت رکھنے والے مخصوص ممالک کے گروپ میں شامل ہو گیا۔
- دفاعی شعبے میں مصنوعی ذہانت: 2022 میں ہندوستان نے نگرانی، سائبر سکیورٹی، رسد کے انتظام، خودکار نظاموں اور میدانِ جنگ میں معاونت کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی 75 ٹیکنالوجیز متعارف کرائیں۔
- مشن دویہ استر: 11 مارچ 2024 کو ہندوستان نے مشن دویہ استر کے تحت ایک طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا، جو مختلف اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے متعدد وار ہیڈز لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
- پنّاکا لانگ رینج گائیڈڈ راکٹ: پنّاکا طویل فاصلے تک مار کرنے والے گائیڈڈ راکٹ کا پہلا پرواز تجربہ 29 دسمبر 2025 کو کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ اس راکٹ نے تجربے کے دوران 120 کلومیٹر کی زیادہ سے زیادہ مار کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور انتہائی درستگی کے ساتھ اپنے ہدف کو نشانہ بنایا۔
- جدید فضائی دفاعی نظام: 23 اگست 2025 کو ڈی آر ڈی او نے ایک جدید فضائی دفاعی نظام کا کامیاب تجربہ کیا۔ اس نظام میں میزائلوں کو راستے میں روک کر تباہ کرنے والے نظام، مختصر فاصلے کے فضائی دفاعی ہتھیار اور لیزر پر مبنی ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔
- ہائپر سونک میزائل ٹیکنالوجیز: ہندوستان نے ہائپر سونک میزائلوں کے لیے اگلی نسل کے جدید پروپلشن نظام تیار کرنے میں پیش رفت کی ہے۔ جنوری 2026 میں ڈی آر ڈی او نے اسکرام جیٹ کمبسٹر کا طویل دورانیے کا زمینی تجربہ کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ حیدرآباد میں قائم نئی ہائپر سونک ونڈ ٹنل مستقبل میں تیز رفتار میزائلوں کی تیاری میں معاونت فراہم کر رہی ہے۔
- طویل فاصلے تک مار کرنے والا زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل کشُا: جولائی 2026 میں ڈی آر ڈی او نے کشُا میزائل کا پہلا تجربہ کامیابی کے ساتھ کیا۔ اس میزائل نے تیز رفتار فضائی خطرے کی فرضی نقل کو کامیابی سے روکا۔ یہ نظام وسیع فاصلے اور مختلف بلندیوں پر لڑاکا طیاروں، میزائلوں، بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں اور دشمن کے بڑے طیاروں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسے ڈی آر ڈی او کی تجربہ گاہوں اور صنعتی شراکت داروں نے گھریلو طور پر تیار کیا ہے۔
- طویل فاصلے تک زمین پر اہداف کو نشانہ بنانے والا کروز میزائل: جون 2026 میں ڈی آر ڈی او نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے طویل فاصلے تک زمین پر اہداف کو نشانہ بنانے والے کروز میزائل کا کامیاب پرواز تجربہ کیا۔ میزائل نے تجربے کے تمام مقررہ مقاصد کامیابی کے ساتھ حاصل کیے۔ یہ دیسی طور پر تیار کردہ نظام ہے، جس کے تمام اہم ذیلی نظام ڈی آر ڈی او کی تجربہ گاہوں اور ہندوستانی صنعتی شراکت داروں نے تیار کیے ہیں۔

- فضائی ابتدائی انتباہ اور کنٹرول نظام نیتر: جون 2026 میں ڈی آر ڈی او نے دیسی طور پر تیار کردہ نیتر فضائی ابتدائی انتباہ اور کنٹرول (اے ای ڈبلیو اینڈ سی) نظام کے لیے حتمی عملیاتی منظوری کا سرٹیفکیٹ حوالے کیا۔ یہ نظام ڈی آر ڈی او، ہندوستانی فضائیہ اور صنعتی شراکت

داروں نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔اس سے فضائی نگرانی، صورتِ حال سے آگاہی اور جنگی انتظام کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

جدید جنگی پلیٹ فارم سے لے کر اگلے سلسلے کی ٹیکنالوجیز تک، ہندوستان مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ فوجی قوت کی تعمیر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ صلاحیتیں دشمن کو جارحیت سے باز رکھنے، عملیاتی تیاری کو بہتر بنانے اور ملک کی خود مختاری کے تحفظ کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔

کرگل کی لازوال وراثت

ایک مضبوط فوج کی اہمیت اسی وقت بامعنی ہوتی ہے جب اس کے ساتھ غیر متزلزل عزم بھی شامل ہو۔ کرگل کے بعد سے ہندوستان نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مسلسل مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ سلامتی کے بدلتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے اپنے طریقۂ کار کو بھی بہتر بنایا ہے۔ یہی حکمتِ عملی ملک کے سلامتی کے نظریے اور عملیاتی لائحۂ عمل کی تشکیل میں مسلسل رہنمائی کر رہی ہے۔

سرجیکل اسٹرائیکس اور بالاکوٹ فضائی حملے

گزشتہ ایک دہائی کے دوران سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی جوابی کارروائی نے ایک نیا رُخ اختیار کیا ہے۔ اُڑی دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے 28 اور 29 ستمبر 2016 کو سرجیکل اسٹرائیکس انجام دیں۔ اس کارروائی میں لائن آف کنٹرول کے پار دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ یہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف زیادہ فعال اور مؤثر حکمتِ عملی کی جانب ایک اہم قدم تھا۔

چند برس بعد 14 فروری 2019 کو پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں سی آر پی ایف کے 40 جوان شہید ہو گئے۔ ہندوستان نے اس کا فوری جواب دیا۔ 26 فروری 2019 کو خفیہ معلومات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی میں بالاکوٹ فضائی حملوں کے ذریعے جیشِ محمد کے بڑی تعداد میں دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ جس ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا، وہ شہری آبادی سے بہت دور واقع تھا اور اس کی سربراہی مولانا یوسف اظہر کر رہا تھا، جو جیشِ محمد کے سربراہ مسعود اظہر کا بہنوئی تھا۔ ان پیشگی کارروائیوں نے دنیا کو واضح پیغام دیا کہ ہندوستان اب دہشت گردی کے ذریعے بالواسطہ جنگ کو مزید برداشت نہیں کرے گا۔

آپریشن سندور



مئی 2025 میں آپریشن سندور کے دوران ہندوستان کے بدلتے ہوئے فوجی نظریے کا مزید واضح مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ یہ کارروائی پہلگام میں عام شہریوں پر دہشت گردانہ حملے کے بعد انجام دی گئی۔ مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

اس کارروائی میں درست خفیہ معلومات، ڈرون، فضا میں منڈلاتے ہوئے اہداف کو نشانہ بنانے والے ہتھیاروں اور تہہ در تہہ فضائی دفاعی نظام پر انحصار کیا گیا۔ جیشِ محمد اور لشکرِ طیبہ کے اہم کمانڈ سینٹر تباہ کر دیے گئے۔ ان حملوں میں 100 سے زائد دہشت گرد مارے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں یوسف اظہر، عبدالمالک رؤف اور مدثر احمد جیسے افراد بھی شامل تھے، جن کے تعلقات آئی سی-814 طیارہ اغوا اور پلوامہ دھماکے سے تھے۔

پاکستان نے 7 اور 8 مئی کو ڈرون اور میزائلوں کے ذریعے حملے کیے۔ ہندوستان کے مربوط فضائی دفاعی نظام نے فوری طور پر ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔ اس جوابی کارروائی نے ہندوستان کی نیٹ ورک پر مبنی جنگی صلاحیتوں اور بغیر پائلٹ کے فضائی نظاموں کے خلاف مربوط دفاعی نظام کی مؤثریت کا مظاہرہ کیا۔

کرگل سے لے کر آپریشن سندور تک، دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کا جوابی ردعمل مسلسل زیادہ فعال، درست اور فیصلہ کن ہوتا گیا ہے۔

کرگل کے جذبے کا جشن

کرگل کی وراثت جہاں ہندوستان کے فوجی عزم کو مسلسل تقویت دے رہی ہے، وہیں یہ ملک کی اجتماعی یادداشت کا بھی حصہ ہے۔ ہر سال کرگل وجے دیوس کے موقع پر پورا ملک 1999 کے بہادر سپاہیوں کی جرأت اور قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے متحد ہوتا ہے۔ ان کی عظیم قربانی کو یاد کرنے اور خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ملک بھر میں یادگاری تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ یہ اقدامات ان کی وراثت کو زندہ رکھنے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو جرأت، فرض شناسی اور حب الوطنی کی اقدار سے بھی روشناس کراتے ہیں۔

شوریہ وجے یاترا



وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے 14 جولائی 2026 کو 13 روزہ شوریہ وجے یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ موٹر سائیکلوں کا یہ سفر نئی دہلی میں واقع قومی جنگی یادگار سے شروع ہوا۔ یہ یاترا 1,900 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد دراس میں واقع کرگل جنگی یادگار پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس مہم میں خدمات انجام دے رہے اور سبکدوش ہو چکے دفاعی اہلکار اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ شرکت کر رہے ہیں اور مجموعی طور پر 28 موٹر سائیکل سوار اس کا حصہ ہیں۔ اس مہم کا نعرہ ہے: ''ایک سواری، ایک قوم، ایک سلام''۔

عزم و بہادری کے پہیے: سنچار شکتی



ملک گیر مہم ''عزم و بہادری کے پہیے: سنچار شکتی'' کے تحت کور آف سگنلز کے ڈیرڈیولز نے یکم جولائی 2026 کو ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ دس موٹر سائیکل سواروں نے ایک ساتھ دو موٹر سائیکلوں پر اٹل ٹنل کے اندر کرتب کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 9.8 کلو میٹر طویل سرنگ کا فاصلہ 9 منٹ اور 47.97 سیکنڈ میں طے کیا۔ اس کارنامے کے ذریعے کارگل وجے دیوس کے جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ فوجی مہارت، استقامت اور ٹیم ورک کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔

ٹائیگر ہل مہم 2026



ہندوستانی بری فوج اور دراس کی ضلعی انتظامیہ نے 17 جولائی 2026 کو ٹائیگر ہل مہم کا اہتمام کیا۔ اس اقدام کا مقصد کرگل جنگ کی وراثت کو محفوظ رکھنے کے ساتھ فوجی سیاحت کو فروغ دینا تھا۔ اس مہم میں مقامی طور پر تربیت یافتہ 11 ٹریکنگ گائیڈز نے بھی حصہ لیا، جس سے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔

سابق فوجیوں اور بہادر سپاہیوں کو خراجِ تحسین



تینوں مسلح افواج کے سابق فوجیوں اور ان کے اہلِ خانہ نے 16 جولائی 2026 کو کرگل جنگی یادگار اور ہیریٹیج ہٹ میوزیم کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد کرگل کے بہادر سپاہیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا اور سابق فوجیوں، خدمات انجام دے رہے فوجی اہلکاروں اور ان کے اہلِ خانہ کے درمیان دیرینہ رشتے کو مزید مضبوط بنانا تھا۔

سابق فوجیوں، اسکول کے بچوں اور گاؤں کے باشندوں نے بھی 10 جولائی 2026 کو کھالو بار جنگی یادگار پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس تقریب نے حب الوطنی، جرأت اور بے لوث خدمت کی لازوال اقدار کی اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا۔

یادگاری ٹریکنگ مہمات اور فوجی ساز و سامان کی نمائش

پوائنٹ 5140 جسے گن ہل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 13 جولائی 2026 کو 137 فوجیوں نے، وہاں تک یادگاری ٹریکنگ مہم میں حصہ لیا۔ اس مہم کے ذریعے آپریشن وجے کے دوران فیصلہ کن کردار ادا کرنے پر رجمنٹ آف آرٹلری کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

ہندوستانی فوج نے ہانلے میں ہتھیاروں اور فوجی ساز وسامان کی نمائش کا بھی اہتمام کیا۔ اس نمائش میں جدید ہتھیاروں، ڈرون اور نگرانی کے نظاموں کی نمائش کی گئی۔ اس کے ذریعے بلند پہاڑی علاقوں میں ہندوستانی بری فوج کی تکنیکی صلاحیتوں اور عملیاتی تیاری کو اجاگر کیا گیا۔

لیہہ سے دراس تک موٹر سائیکل مہم



ہندوستانی فوج کے موٹر سائیکل سواروں نے 12 اور 13 جولائی 2026 کو لیہہ سے دراس میں واقع کارگل جنگی یادگار تک موٹر سائیکل مہم انجام دی۔ اس دوران موٹر سائیکل سواروں نے دشوار گزار فوٹولا، نامیکالا اور امبالا درّوں کو عبور کیا۔ اس مہم کے ذریعے آپریشن وجے کے بہادر سپاہیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ استقامت، باہمی رفاقت اور فوجی جذبے کا مظاہرہ کیا گیا۔

یہ یادگاری تقریبات اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ کارگل کی وراثت آنے والی ہر نسل کو جرأت، قربانی اور ملک کی خدمت کے لازوال اصولوں سے تحریک دیتی رہے۔

وہ فتح جو ہمیشہ زندہ رہے گی

ستائیس برس گزر جانے کے باوجود کرگل کی گونج آج بھی پورے ملک میں سنائی دیتی ہے۔ یہ فتح جرأت، قربانی اور غیر متزلزل حب الوطنی کی ایک لازوال علامت ہے۔ دوبارہ فتح کی گئی ہر چوٹی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہندوستان کی خود مختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور اس کے تحفظ کے لیے ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔ اپنے بہادر سپاہیوں کی شجاعت سے تحریک حاصل کرتے ہوئے ہندوستان پہلے سے زیادہ مضبوط، بہتر طور پر تیار اور مسلسل خود انحصاری کی جانب گامزن ہوا ہے۔ کرگل کے ہیروز کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک ان کی وراثت کو برقرار رکھنے کے اپنے پختہ عزم کا بھی اعادہ کرتا ہے۔ ان کی جرأت ہمیشہ آنے والی نسلوں کو عزت، فرض شناسی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ ملک کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔

حوالہ جات:

پی آئی بی کے پس منظر پر مبنی مضامین:

- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154940&ModuleId=3&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2273854&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182277&reg=48&lang=2

- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154617&ModuleId=3&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=159190&ModuleId=3&reg=48&lang=1

وزارت دفاع:

- https://gallantryawards.gov.in/assets/wars/596980200_2022-06-15_war.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2267339&reg=3&lang=1
- https://www.brahmos.com/page/brahmos-missile
- https://www.brahmos.com/page/history
- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=154353&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284394&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2280329&reg=48&lang=2
- https://x.com/firefurycorps/status/2076717568342282406?s=20
- https://x.com/firefurycorps/status/2076853104264556913?s=20
- https://x.com/firefurycorps/status/2075545901016166493?s=20
- https://x.com/firefurycorps/status/2078179383681138976?s=20
- https://www.dmamod.gov.in/
- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=198903&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2282572&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2288526&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2273160&reg=3&lang=1

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

****

PIB Backgrounder

Kargil Vijay Diwas 2026

A Tribute to Valour, Sacrifice, and the Spirit of India

(Release ID : 2288840)

ش ح۔ع و۔ ش ب ن

U-8122